سوال

(359) ہم بستری کا حق ادا نہ کرنے والے شوہر سے طلاق کا مطالبہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال بہت تنگ کرنے والا ہے لیکن میں کسی اور سے پوچھ نہیں سکتی۔ میرا خاوند بہت اچھا اور نیک ہے میں اس پر کسی بھی قسم کی کوئی تہمت نہیں لگاتی۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہم بستری میں میرا حق ادا نہیں کرتا تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس سے طلاق کا مطالبہ کروں یا میں اس وجہ سے جنت کی خوشبو بھی نہ پانے والوں میں سے تو نہیں ہو جاؤں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند اپنی بیوی کے شرعی واجبات اور حقوق کی ادائیگی کر رہا ہو تو پھر بیوی کے لیے طلاق کا مطالبہ جائز نہیں اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"جو کوئی عورت بغیر کسی ضرورت کے اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام ہے (یعنی وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گی۔" (صحیح: ارواء الغلیل 2035۔ صحیح الجامع الصغیر 2706۔ ابو داؤد 2226۔ کتاب الطلاق باب فی الخلع ترمذی 1187۔ کتاب الطلاق واللعان باب ماجاء فی المختلعات ابن ماجہ 5520۔ کتاب الطلاق باب کراھیہ الخلع للمراۃ احمد 27705۔ دارمی 162/2 ابن الجارود 748 ابن حبان 4184۔ بیہقی 316/7)

ہم بستری کے بارے میں گزارش ہے کہ اگر بیوی عادت سے زیادہ ہم بستری کا مطالبہ کرے تو اس کے لیے یہ جائز نہیں (اور عادت معاشرے میں عرف عام کے مطابق ہوگی۔ مثلاً ہفتہ میں ایک بار یا پھر دس دن میں ایک بار وغیرہ اور یہ معاملہ قدرت اور طاقت کے مطابق مختلف ہوتا ہے) اور اگر خاوند میں کوئی عیب ہو جس کی وجہ سے وہ ہم بستری نہ کر سکے یا پھر اسے کوئی بیماری لاحق ہو جس کی وجہ سے وہ اس قابل نہ رہے تو بیوی اس سے طلاق کا مطالبہ کر سکتی ہے (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص442

محدث فتویٰ